# کلمۂ طَيِّبَہلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی عظمت وفضیلت

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ(لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ)(1)، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا رَسُولُهُ الْأَمِينُ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

**أَمَّا بَعْدُ:** فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ:(لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ)(2).

میرےمؤمن بھائیو اورعزیز دوستو!بلاشبہ کلمۂ طَيِّبَہ:لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ:کی بہت زیادہ فضیلت ہے اس کلمہ کا مطلب ہے کہ اللہ ﷻ یکتا ہےاس کاکوئی شریک نہیں اس کےسواکوئی عبادت کے لائق نہیں اس نےاپنی وحدانیت کےاقرارکی تاکیدکی ہے اورفقط اپنی عبادت کا حکم دیا ہے چنانچہ خدائے نے سیدنا موسیٰ سے فرمایا تھا :(إِنَّنِي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي)(3).حقیقت یہ ہے کہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں اس لئےمیری ہی عبادت کرواسی طرح ہمارےنبی

محمدِعربیﷺ سے فرمایا:(فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)[4].پس اے محبوب! آپ یقین کرلیجئے کہ الله کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں الغرض الله کو ایک ماننا اور اس کی توحید کا اقرارکرنا انتہائی محبوب عمل ہے اور انسان کو جن کلمات کا علم عطا ہوا ہےان میں:لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ:سب سے عظیم الشان کلمہ ہےاوربندہ اخلاص اورخشوع کے ساتھ جن کلمات کو ادا کرتا ہے اورحضور قلب کے ساتھ جن کلمات کا وِردکرتا ہے ان میں یہ سب سے بہترین کلمہ ہے اس کلمہ کی عظمت وفضیلت بلاحد اوربلاحساب ہے چنانچہ حدیث پاک میں ارشادہے « فَإِنَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعَ وَالْأَرَضِينَ السَّبْعَ، لَوْ وُضِعْنَ فِي كِفَّةٍ، وَوُضِعَتْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي كِفَّةٍ؛ لَرَجَحَتْ بِهِنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ»[5]،بلاشبہ اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمین ایک پلڑے میں رکھی جائیں اور:لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ:دوسرے پلڑے میں رکھا جائے تو یقیناً ان چیزوں کے پلڑے سے :لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ:والاپلڑا جُھک جائے گا،اور اس میں کوئی

حیرت اور تعجب کی بات نہیں کیونکہ یہ ایساجلیل القدرکلمہ ہے جو اللہ تعالٰی کی عظمت اور اس کےجلال پردلالت کرتا ہےاوراس کےکامل علم اورمکمل اختیار کا پتہ دیتا ہے(اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ)[6] اللہ تعالی ہی معبودِ بر حق ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ سدازندہ ہےاورپوری کائنات کو سنبھالنے والاہے، یقیناً ربِّ کریم کی شان بہت بڑی ہے«حِجَابُهُ النُّورُ، لَوْ كَشَفَهُ لَأَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ مَا انْتَهَى إِلَيْهِ بَصَرُهُ مِنْ خَلْقِهِ»[7].اس کا حجاب نور ہےاگر وہ اس کو کھول دےتو اس کےچہرے کی تجلیات اور شعاعیں تاحد نگاہ اس کی مخلوق کو جلا ڈالیں

## اللہ ﷻ کی وحدانیت کا اقرارکرنے والو!

باری تعالٰی ﷻ نےاپنے یکتا ہونےاور اپنےمعبود ہونےکا اس طرح اعلان فرمایا ہے:(إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا)[8]. حقیقت میں تم سب کا معبود تو بس ایک ہی اللہ ہے جس کے

سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اس کا علم ہرچیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے بلاشبہ اللہ ﷻ کی ذات پاک ہے اس کےعلم اور اس کی قدرت نے ہر چیز کا احاطہ کررکھا ہے وہ پہاڑوں کےجماؤ اوروزن کواورسمندروں کی وسعت اورپیمانےکو جانتا ہے وہ بارش کے قطروں اور درختوں کےپتوں کی تعداد جانتا ہےوہ رات کےتاریک ہونےاور دن کے روشن ہونےکی مکمل خبر رکھتا ہےرحم مادر میں جو کچھ پرورش پاتاہے باری تعالٰی اس کا بھی مکمل علم رکھتاہے اوراپنی حکمت ومشیت کے مطابق اس کے ساتھ معاملہ فرماتا ہے خود اس کا فرمان ہے (هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ)(9).وہی ہے جو ماؤں کے پیٹوں میں جس طرح چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہےاس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زبردست اقتداروالااوربڑی حکمت والا ہے،اس کے شکر گذار بندےاس کی خوب حمد و ثناء کرتے ہیں اوراس کی قدرت میں غورکرنے والے اس کی عظمت وکبریائی بیان کرتے ہیں اوردُکھ درد کے

مارے لوگ اس سے فریاد کرتے ہیں اوراپنی مصیبت سےنَجات پاتے ہیں (أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ)[10]. کون ہے جو بے قرار کی فریاد کو سنتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے ، اور (اس کی ) تکلیف دور کرتا ہے،میرے دوستو! یہ ہے اللہ کی شان ؛ اس کےعلاوہ کوئی ربّ نہیں اوراس کےسواکوئی جائےپناہ نہیں اللہ ﷻ کی شان بہت بلند ہے اس کا فرمان ہے،(لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)[11]

اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں پس عبادت و بندگی کو صرف اسی کے لئے خالص رکھ کر اس کی عبادت کرویا اللہ! تو اپنی توحید اورکبریائی بیان کرنےکی ہم سب کو توفیق عطا فرما اور ہمیں اپنی اور اپنے نبی محمدِ عربیﷺ کی اطاعت کی توفیق عطا فرما(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)[12].

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

## الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ.

اللہ کےمؤمن بندو!خدائےواحدکی وحدانیت کا اقرارکرناایمان کی بنیاد ہے اور :لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ:کو بکثرت پڑھنا بہت بڑی نیکی ہے اس لئے اس پاک کلمہ کی اہمیت کو سمجھو پوری زندگی اس کا اہتمام کرو دن میں اور رات میں زیادہ سے زیادہ اس کا وِردکرتےرہو اس کی برکت سے ہمیں دین ودنیا کی کامیابی ملےگی اور قیامت کےدن نبی رحمۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن کی شَفاعت نصیب ہوگی آنحضرتﷺکافرمان ہے:«أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ: مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِصًا مِنْ قَلْبِهِ»[13]،.قیامت کے دن میری شفاعت سےسب زیادہ وہ لوگ سعادت مند ہوں گےجنہوں نےاپنے اخلاص قلب کے ساتھ اس بات کی گواہی دی ہوگی کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اس کلمہ کی برکت سے بندہ عذاب سے محفوظ رہتا ہے ،«فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ

قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ»[14]،بلاشبہ اللہ تعالیٰ نےایسے بندےکو(جہنم کی )آگ پرحرام کردیا ہےجس نےاللہ کی رضا کے لئے:لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ:کَہ لیا اور اللہ کے ایک ہونے کا اقرار کرلیا

ایک دوسری حدیث میں ارشاد ہے«مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ؛ دَخَلَ الْجَنَّةَ»[15]،جس شخص کی موت ایسی حالت میں آئے کہ وہ اس بات پر یقین رکھتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو ایسے بندے کو جنت میں داخلہ نصیب ہوگا

*** فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ يُعَظِّمُكَ حَقَّ تَعْظِيمِكَ، وَيَعْبُدُكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ، وَيَحْمَدُكَ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجهِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ. وَاجْعَلْنَا يَا رَبَّنَا بِكَ مُؤْمِنِينَ، وَلَكَ عَابِدِينَ، وَإِلَيْكَ مُنِيبِينَ، وَبِوَالِدِينَا بَارِّينَ، وَارْحَمْهُمْ كَمَا رَبَّوْنَا صِغَارًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. **اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الِاسْتِقْرَارَ وَالْأَمَانَ، وَعُمَّ الْعَالَمَ بِالرَّحْمَةِ وَالسَّلَامِ. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ،**

**الشّيْخ مُحَمَّد بن زَايد، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشّيخ زَايد، وَالشّيخ رَاشِد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.**

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ.**(رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ)**[16].

**عِبَادَ اللَّهِ:** اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

---

(1) البقرة: 163.
(2) النحل: 2.
(3) طه: 14.
(4) محمد: 19.
(5) الأدب المفرد: 548.
(6) البقرة: 255.
(7) مسلم: 179.
(8) طه: 98.
(9) آل عمران: 6.
(10) النمل: 62.
(11) غافر: 65.
(12) النساء: 59.
(13) البخاري: 99.
(14) متفق عليه.
(15) مسلم:43.
(16) البقرة: 201.